روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 18 نومبر 2009ء 29 ذیقعد 1430 ہجری 18 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 261

خط اور روپیہ کی خبر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ایک دن صبح کے وقت کچھ تھوڑی غنودگی میں یک دفعہ زبان پر جاری ہوا۔ عبداللہ خان ڈیرہ اسماعیل خان۔ چنانچہ چند ہندو کہ جو اس وقت میرے پاس تھے کہ جو ابھی تک اسی جگہ موجود ہیں ان کو بھی اس سے اطلاع دی گئی اور اسی دن شام کو جو اتفاقاً انہیں ہندوؤں میں سے ایک شخص ڈاکخانہ کی طرف گیا تو وہ ایک صاحب عبداللہ خان نامی کا ایک خط لایا جس کے ساتھ ہی کسی قدر روپیہ بھی آیا۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 252.251)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

20۔ بیسواں نشان۔ قریباً تیس برس کا عرصہ ہوا ہے کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا تھا کہ تو ایک نسل بعید کو دیکھے گا۔ اِس الہام کے صدہا آدمی گواہ ہیں اور کئی مرتبہ چھپ چکا ہے اب اس کے موافق ظہور میں آیا کہ میں نے وہ اولاد دیکھی جو پیشگوئی کے وقت موجود نہ تھی اور پھر اولاد کی اولاد دیکھی اور نہ معلوم ابھی کہاں تک اس پیشگوئی کا اثر ہے۔

21۔ اکیسواں نشان۔ یہ کہ عرصہ تخمیناً تیس برس کا ہوا ہے کہ جب میرے والد صاحب خدا اُن کو غریق رحمت کرے اپنی آخری عمر میں بیمار ہوئے تو جس روز اُن کی وفات مقدر تھی دوپہر کے وقت مجھ کو الہام ہوا۔ .... اور ساتھ ہی دل میں ڈالا گیا کہ یہ اُن کی وفات کی طرف اشارہ ہے اور اس کے یہ معنی ہیں کہ قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے اُس حادثہ کی جو آفتاب کے غروب کے بعد پڑے گا۔ اور یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندہ کو عزاپُرسی تھی۔ تب میں نے سمجھ لیا کہ میرے والد صاحب غروب آفتاب کے بعد فوت ہو جائیں گے اور کئی اور لوگوں کو اس الہام کی خبر دی گئی اور مجھے قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جس پر جھوٹ بولنا ایک شیطان اور لعنتی کا کام ہے کہ ایسا ہی ظہور میں آیا اور اس دن میرے والد صاحب کی اصل مرض جو درد گردہ تھی دور ہو چکی تھی صرف تھوڑی سی زحیر باقی تھی اور اپنی طاقت سے بغیر کسی سہارے کے پاخانہ میں جاتے تھے جب سورج غروب ہوا اور وہ پاخانہ سے آکر چارپائی پر بیٹھے تو بیٹھتے ہی جان کندن کا غرغرہ شروع ہوا۔ اُسی غرغرہ کی حالت میں اُنہوں نے مجھے کہا کہ دیکھا یہ کیا ہے اور پھر لیٹ گئے اور پہلے اس سے مجھے کبھی اس بات کے دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا کہ کوئی شخص غرغرہ کے وقت میں بول سکے اور غرغرہ کی حالت میں صفائی اور استقامت سے کلام کر سکے۔ بعد اس کے عین اس وقت جب کہ آفتاب غروب ہوا وہ اس جہان فانی سے انتقال فرما گئے .... اور یہ اُن سب الہاموں سے پہلا الہام اور پہلی پیشگوئی تھی جو خدا نے مجھ پر ظاہر کی دوپہر کے وقت خدا نے مجھے اِس کی اطلاع دی کہ ایسا ہونے والا ہے اور غروب کے بعد یہ خبر پوری ہو گئی اور مجھے فخر کی جگہ ہے اور میں اِس بات کو فراموش نہیں کروں گا کہ میرے والد صاحب کی وفات کے وقت خدا تعالیٰ نے میری عزاپُرسی کی اور میرے والد کی وفات کی قسم کھائی جیسا کہ آسمان کی قسم کھائی۔ جن لوگوں میں شیطانی روح جوش زن ہے وہ تعجب کریں گے کہ ایسا کیوں کر ہو سکتا ہے کہ خدا کسی کو اس قدر عظمت دے کہ اُس کے والد کی وفات کو ایک عظیم الشان صدمہ قرار دے کر اُس کی قسم کھاوے مگر میں پھر دوبارہ خدائے عزّوجلّ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ واقعہ حق ہے اور وہ خدا ہی تھا جس نے عزاپُرسی کے طور پر مجھے خبر دی اور کہا کہ .... اور اسی کے موافق ظہور میں آیا۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 218)

حفاظت و برکت کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ قیام نماز کے حوالہ سے خطبہ جمعہ 29 راگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

''ہم جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شامل ہیں۔ ہمارے لئے تو اللہ تعالیٰ اس طرح حکم فرماتا ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے۔...... (سورۃ البینۃ:6) اور وہ کوئی حکم نہیں دیئے گئے سوائے اس کے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، دین کو اُس کے لئے خالص کرتے ہوئے، ہمیشہ اس کی طرف جھکتے ہوئے، اور نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ اور یہی قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات کا دین ہے۔

تو نمازوں کو قائم کرنے سے یعنی باجماعت اور وقت پر نماز پڑھنے سے، اس کی راہ میں خرچ کرنے سے، غریبوں کا خیال رکھنے سے بھی ہم صحیح دین پر قائم ہو سکتے ہیں۔ اور ان تعلیمات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنا سکتے ہیں، اپنی زندگیوں پر لاگو کر سکتے ہیں جب ہم اللہ کی عبادت کریں گے، اس کی دی ہوئی تعلیم پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے گا، ہمارے ایمانوں کو اس قدر مضبوط کر دے گا کہ ہمیں اپنی ذات، اپنی خواہشات، اپنی اولادیں، دین کے مقابلے میں ہیچ نظر آنے لگیں گی۔ تو جب سب کچھ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جائے گا اور ہمارا اپنا کچھ نہ رہے گا تو اللہ تعالیٰ پھر ایسے لوگوں کو ضائع نہیں کرتا۔ وہ ان کی عزتوں کی بھی حفاظت کرتا ہے، ان کی اولادوں کی بھی حفاظت کرتا ہے، ان میں برکت ڈالتا ہے، ان کے مال کو بھی بڑھاتا ہے اور ان کو اپنی رحمت اور فضل کی چادر میں ہمیشہ لپیٹے رکھتا ہے اور ان کے ہر قسم کے خوف دور کر دیتا ہے۔''

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 282)

(مرسلہ: ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات وسہ ماہی چہارم 2008-09ء

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مورخہ یکم نومبر 2009ء کو بعد نماز مغرب وعشاء دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اپنی سالانہ اختتامی تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی چہارم سال 2008-09ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ اس تقریب میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے سابقہ مہتممین مقامی جو ربوہ میں موجود تھے کو بھی بطور مہمان مدعو کیا گیا جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس منصب پر رہتے ہوئے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی۔ مرکز احمدیت ربوہ میں پہلے قائد مجلس ہوتے تھے۔ 1959ء میں یہاں مہتمم مقامی کا تقرر ہوا۔ اس شعبہ کو قائم ہوئے 50 سال مکمل ہوگئے ہیں۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد عہد دوہرایا گیا۔ نظم کے بعد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے سپاسنامہ پیش کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ خدام الاحمدیہ ربوہ کے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ سب سے پہلے مہتمم مقامی ربوہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع مقرر ہوئے۔ علاوہ ازیں مرحومین میں مکرم مقبول احمد ذبیح صاحب، مکرم منیر احمد عارف صاحب، مکرم محمد شفیق قیصر صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب مہتمم مقامی رہے۔

وہ سابقہ مہتممین جو اس وقت بیرون ممالک میں مختلف خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان میں مکرم چوہدری عبدالعزیز ڈوگر صاحب جرمنی، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن، مکرم لئیق احمد طاہر صاحب لندن، مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیرو مشنری انچارج آسٹریلیا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت دے اور انہیں مقبول خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

اس کے بعد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب نے ان سابقہ مہتممین کا ذکر کیا جو اس تقریب میں تشریف لائے اور اہم جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان میں مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب، مکرم سلطان محمود انور صاحب، مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب، مکرم سمیع اللہ سیال صاحب، مکرم مبارک احمد طاہر صاحب مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب، مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب، مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب، مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب، مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب، مکرم قمر احمد کوثر صاحب، مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب، مکرم حافظ راشد جاوید صاحب اور مکرم حافظ خالد افتخار صاحب شامل ہیں۔

محترم مہمان خصوصی نے تقریب میں موجود تمام سابقہ مہتممین مقامی کی خدمت میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی طرف سے تحائف پیش کئے۔

سپاسنامہ کے بعد مکرم قیصر محمود صاحب نائب مہتمم مقامی نے سالانہ کارگزاری رپورٹ پڑھی جس میں انہوں نے بتایا کہ خدام ربوہ کی تجنید کم وبیش 8349 ہے۔ قیام نماز کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ مقامی نے ایک صلوٰۃ کمیٹی بنائی جو دوران سال مختلف حلقہ جات میں جاکر نماز کی حاضری، کمزور خدام سے انفرادی رابطہ کرکے نماز باجماعت کی طرف توجہ دلاتی رہی۔ ہر ماہ حلقہ جات کی سطح پر یوم تربیت منایا گیا۔ دوران سال 650 فارم برائے وقف عارضی پُر کروا کر دفتر جمع کروائے گئے۔ میٹرک کے طلبہ کی سالانہ تربیتی کلاس میں 275 طلباء نے شمولیت کی۔ ربوہ کے خدام میں سے کمانے والے 60 فیصد سے زائد اور کل تجنید کے 56 فیصد سے زائد خدام نظام وصیت میں شامل ہوچکے ہیں جن کی تعداد 4775 بنتی ہے۔ ربوہ کے سو فیصد حلقہ جات اور بلاکس میں سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام کروائے گئے۔ دوران سال 32 آل ربوہ اور 46 بلاکس وائز علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں 2300 سے زائد خدام نے حصہ لیا۔ اوسطاً 45 حلقہ جات میں تعلیم القرآن کلاسز جاری رہیں۔ مقابلہ مضمون نویسی میں چار سہ ماہیوں میں 1061 مضامین بھجوائے گئے۔ دوران سال حقیقۃ الوحی کے چاروں پیپرز میں 9500 سے زائد پرچہ جات حل کروا کر نظارت اصلاح وارشاد میں جمع کروائے گئے۔

60 نومبائعین خدام تجنید وبجٹ میں شامل ہیں۔ نئے تعلیمی سال کے موقع پر 425 سے زائد ضرورت مند طلباء کو نئی کتب اور کاپیاں فراہم کی گئی ہیں جن کی مالیت 2,29,945 روپے ہے۔ گرمیوں اور سردیوں کی چھٹیوں میں طلباء کے لئے دو مرتبہ فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں 600 سے زائد طلباء شامل ہوئے۔ مورخہ 3 تا 6 / اکتوبر 2009ء آل ربوہ صنعتی نمائش ومقابلہ کیمپنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش کو تقریباً 9,000 مرد وخواتین نے دیکھا۔ ربوہ کی سطح پر 35 ورزشی مقابلہ جات میں 3379 خدام اور بلاک کی سطح پر 58 مقابلہ جات میں 2968 خدام شامل ہوئے۔ تمام آل پاکستان ٹورنامنٹس میں بھی شرکت کی گئی جن میں سے کرکٹ اور فٹ بال میں اول، والی بال میں دوم اور سنوکر میں دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی گئی۔ دوران سال کل 3,775 وقار عمل ہوئے جس میں 76,516 خدام شامل ہوئے۔ موجودہ ملکی حالات کی وجہ سے شعبہ عمومی کو غیر معمولی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ ربوہ میں روزانہ رات کو پہرہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جمعہ کے موقع پر ربوہ کی تمام بیوت الذکر بشمول بیت اقصیٰ اور بیت المبارک میں باقاعدگی سے خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر 1500 سے زائد خدام نے خدمت کی سعادت پائی۔ ربوہ کے 6970 خدام کی بلڈ گروپنگ ہوچکی ہے۔ دوران سال 3362 بوتل عطیہ خون پیش کیا۔ کل 486 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 39410 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ خدام الاحمدیہ کے تحت چلنے والی 5 فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں 14670 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ 14052 خدام نے مریضان کی عیادت کی اور انہیں 1,30,681 روپے کے تحائف دیئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''خدمت خلق کے کام کو سارا سال جاری رکھنا چاہئے'' کی تعمیل میں سردیوں میں 47,000 روپے کے گرم کپڑے اور سوئٹر تقسیم کئے گئے اور 56 حلقہ جات میں گرمیوں میں 40,000 روپے کے آم تقسیم کئے گئے۔ رمضان اور عیدالفطر کے موقع پر کل 1350 راشن پیکٹس مستحقین میں تقسیم کئے گئے اس طرح کل 9,90,030 روپے مالیت کا راشن تقسیم کیا گیا۔ 760 نئے سوٹ جن کی مالیت 2,29,500 روپے تھی تحفہ عید کے طور پر دیئے گئے۔ امسال رمضان المبارک کے دوران شیخوپورہ، جھنگ اور جہلم کی جیلوں میں نادار قیدیوں کی امداد کیلئے راشن پیکٹس تقسیم کئے گئے۔ مجلس مقامی کو دوران سال شعبہ خدمت خلق کے حوالہ سے کل 34,53,712 روپے خرچ کرنے کی توفیق ملی۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دوران سال نمایاں کارکردگی دکھانے والے حلقہ جات اور مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ سہ ماہی چہارم میں اول پوزیشن حلقہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ نے حاصل کی جبکہ دوم دارالبرکات اور سوم دارالصدر شمالی ہدیٰ رہے۔ جبکہ سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے بہترین کارکردگی دکھانے میں اول پوزیشن حلقہ دارالنصر شرقی محمود نے، دوم کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ اور سوم پوزیشن دارالبرکات ربوہ نے حاصل کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے اپنے مختصر خطاب میں خدام کو مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کا شوق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

دعا سے قبل مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے مہمان خصوصی، مہمانان اور دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ تقریب میں عہدیداران کے علاوہ مقابلہ جات میں حصہ لینے والے خدام شامل تھے۔ کل حاضری 200 کے قریب تھی۔

(رپورٹ: ایم اے رشید)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

23 نومبر 2009ء

1-45 am	گلشن وقف نو
3-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 2009ء
4-05 am	سیرت النبی ﷺ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت
5-30 am	یسرنا القرآن
5-50 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-20 am	لقاء مع العرب
7-25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 2009ء
8-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-50 am	قرآن پاک کا پیغام
9-05 am	سوال وجواب
10-10 am	سیرت النبی ﷺ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث
11-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	فرنچ پروگرام
1-25 pm	فرنچ ملاقات
2-25 pm	انڈونیشین سروس
3-40 pm	خلافت جوبلی کوئز
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
5-20 pm	بنگلہ پروگرم
6-25 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2008ء
7-30 pm	خلافت جوبلی کوئز
8-40 pm	گلشن وقف نو
9-30 pm	فرنچ ملاقات
1130 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-45 am	عربی سروس

24 نومبر 2009ء

12-50 am	لقاء مع العرب
1-40 am	ایم۔ٹی۔اے خبریں
1-55 am	فرنچ کلاس
2-20 am	گلشن وقف نو
3-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2008ء
4-20 am	طب وصحت
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	لقاء مع العرب
7-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

مقابلہ مقالہ نویسی 10-09ء بعنوان ''جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن''

برائے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

«زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ»

قواعد

☆عنوان مقالہ ''جماعت احمدیہ اور خدمت قرآن''

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین،کتاب کا نام،ایڈیشن،مطبع،سنِ اشاعت،جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2010ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان،اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت،مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز،اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہِ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں گے۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کرسکتے ہیں۔مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

☆انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن+سند امتیاز+25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر+سند امتیاز+15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم+سند امتیاز+10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

1-حضرت مسیح موعود کی بعثت کی ایک غرض۔خدمت قرآن۔

2-اعتقادی،علمی اور عملی خرابیاں۔

3-حضرت مسیح موعود کے جدید کلام میں بیان کردہ فضائل قرآن۔

4-جماعت کی طرف سے شائع کردہ قرآن کریم کے تراجم کا نمایاں حُسن۔

5-حضرت مسیح موعود،خلفائے احمدیت اور احمدی مفسرین کی تفاسیر قرآن کی خوبیاں۔

6-تفاسیر قرآن میں عصمت انبیاء اور واقعات حقّہ کا بیان۔

7-احکام قرآن کی روشنی میں عدل وانصاف پر مبنی معاشرے کا قیام۔

8-جماعت احمدیہ میں قرآن کریم کا علم پھیلانے کیلئے کلاسز اور تربیتی پروگرام۔

9-حفظ قرآن کیلئے حفاظت قرآن کی مختلف صورتیں۔

10-قرآنی پیشگوئیوں کی منفرد،معقول اور اچھوتی تفسیر۔

11-قرآن پاک کی روشنی میں سیرۃ النبیؐ کے مختلف پروگراموں کا اجراء۔

12-مستشرقین کے قرآن پاک پر اعتراضات کے ردّ میں جواب۔

13-قرآن پاک کی اشاعت کے عظیم منصوبے۔

14-مختلف زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم اور تفاسیر کا ذکر۔

15-خلفائے احمدیت کے دورِ خلافت میں خدمت قرآن کا اجمالی ذکر۔

امدادی کتب

1-قرآن مجید

2-کتب احادیث:صحاح ستہ۔حدیقۃ الصالحین ریاض الصالحین

3-تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود

4-روحانی خزائن حضرت مسیح موعود

5-ملفوظات حضرت مسیح موعود

6-مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود

7-حقائق الفرقان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

8-خطبات نور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

9-تفسیر صغیر مکمل،تفسیر کبیر مکمل حضرت مصلح موعود

10-فضائل القرآن حضرت مصلح موعود

11-انوار العلوم حضرت مصلح موعود

12-خطبات محمود حضرت مصلح موعود

13-سیر روحانی حضرت مصلح موعود

14-خطبات ناصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

15-قرآنی انوار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

16-مجموعہ خطبات امام جماعت احمدیہ (24 جون 1966ء تا 11 ستمبر 1966ء) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

17-خطبات طاہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

18-خطابات طاہر۔(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

19-خطبات عیدین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

20-الہام عقل علم اور سچائی (اردو ترجمہ) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

21-خطبات مسرور۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کتب علماء سلسلہ

22-مخزن المعارف از پیر معین الدین صاحب

23-شان قرآن از سلطان پیر کوٹی صاحب

24-شان قرآن مجید از مولانا دوست محمد صاحب شاہد

25-کلام اللہ کا مرتبہ اور حضرت مصلح موعود از مولانا دوست محمد صاحب شاہد

26-حضرت مسیح موعود کی تعلیم فہم القرآن از صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب

27-قرآن عظیم دنیا کے کناروں تک از محمد اسمٰعیل منیر صاحب

28-قرآن مجید کی مدح میں حضرت مسیح موعود اور شعرائے احمدیت کا منظوم کلام از بشیر احمد قمر صاحب

29-خلفائے احمدیت کی تحریکات اور ان کے شیریں ثمرات از عبدالسمیع خان صاحب

30-700 احکام خداوندی مرتبہ حنیف محمود صاحب

31-احکام القرآن از نور الدین منیر صاحب

32-مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین از اکبر شاہ جہاں صاحب نجیب آبادی

33-قرآن نمبر،جلد نمبر 1 تا 3 سیارہ ڈائجسٹ

مضامین الفضل:

17 جنوری 1981ء۔25 مئی 1956ء۔25 دسمبر 1958ء۔26 اکتوبر 2001ء۔یکم جنوری 1959ء۔24,23 نومبر 2001ء۔الفضل سالانہ نمبر 2007ء

رسائل

''الفرقان''۔ماہنامہ (''انصار اللہ''۔''خالد''۔''مصباح''۔''تحریک جدید'')

اخبارات:

الحکم۔البدر۔روزنامہ الفضل۔الفضل انٹرنیشنل

(الفضل انٹرنیشنل میں 24 جولائی 2009ء سے مضامین کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔)

راہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعود کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کردی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جارہا ہے۔ تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔ مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق وشوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کرسکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اُٹھانے کی درخواست ہے۔

لفظ قرآن کریم درج ذیل کتب میں جہاں جہاں تحریر فرمایا گیا ہے:

روحانی خزائن

جلدنمبر1: صفحات نمبرز۔ 159, 557, 392, 291, 293, 213, 217, 290, 238, 292, 77,
476,455,258,287,301,270, 271, 529, 225, 432, 425, 327, 81, 223, 591,
658,959,239,580,539,

جلدنمبر2: صفحات نمبرز۔ 12,225۔ جلدنمبر4: صفحات نمبرز۔ 37,40,431,92,393,448

جلدنمبر5: صفحات نمبرز۔ 38,83,126,148,229,257,95,363۔

جلدنمبر6: صفحات نمبرز۔ 288,335,289,124۔ جلدنمبر7: صفحات نمبرز۔ 83,54

جلدنمبر9: صفحات نمبرز۔ 128,331,408۔ جلدنمبر10: صفحات نمبرز۔ 316,329,367

جلدنمبر11: صفحہ نمبر۔ 345۔ جلدنمبر12: صفحہ نمبر۔ 341۔ جلدنمبر13: صفحات نمبرز۔ 500,91

جلدنمبر14: صفحات نمبرز۔ 34,288۔ جلدنمبر15: صفحات نمبرز۔ 400,418,454

جلدنمبر16: صفحات نمبرز۔ 97,103,116۔ جلدنمبر17: صفحہ نمبر۔ 252

جلدنمبر18: صفحات نمبرز۔ 47,74,275,421,468,486

جلدنمبر19: صفحات نمبرز۔ 26,281,209,431۔ جلدنمبر20: صفحات نمبرز۔ 342,166,259,279

جلدنمبر21: صفحات نمبرز۔ 59,229,158,66۔ جلدنمبر22: صفحہ نمبر۔ 136

جلدنمبر23: صفحات نمبرز۔ 399,268,265,409,413

ملفوظات

جلدنمبر1: صفحات نمبرز۔ 13,20,53,60,121,226,282,231,381,183,243,282,534

جلدنمبر2: صفحات نمبرز۔ 359, 369, 31, 38, 40, 126, 226, 505, 282, 203, 26, 33,
711,583۔

جلدنمبر3: صفحات نمبرز۔ 18,107,208,112,265,158

جلدنمبر5: صفحات نمبرز۔ 102,122,379,652,627,482

خطبات نور

صفحات نمبرز۔ 474,7,101,137,191,45,199,49

تفسیر کبیر

جلدنمبر5: صفحات نمبرز۔ 9,6,432,382,523,525,389,535

انوار العلوم

جلدنمبر3: صفحات نمبرز۔ 133,136,499۔ جلدنمبر4: صفحات نمبرز۔ 60,6,171,

جلدنمبر8: صفحات نمبرز۔ 130,477,216,585۔ جلدنمبر9: صفحات نمبرز۔ 96,97,472

جلدنمبر10: صفحہ نمبر۔ 147,506,92,12,528,157,149,526,170

جلدنمبر11: صفحات نمبرز۔ 97,110۔ جلدنمبر12: صفحات نمبرز۔ 423,556,460,453

جلدنمبر13: صفحات نمبرز۔ 6,10,12,367۔ جلدنمبر14: صفحات نمبرز۔ 330,359,510,408

جلدنمبر15: صفحات نمبرز۔ 75,159,342,۔ جلدنمبر16: صفحات نمبرز۔ 438,494

جلدنمبر17: صفحات نمبرز۔ 456,17,480۔ جلدنمبر18: صفحات نمبرز۔ 591,131

جلدنمبر19: صفحات نمبرز۔ 252,383,493

جلدنمبر20: صفحات نمبرز۔ 19, 20, 21, 23, 24, 424, 425, 426, 427, 428, 429,
432,433,434، 438 تا 458۔ 463 تا 470، 486,490,497,501,507,562,571

مرسلہ: مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں

عارضہ قلب میں مبتلا مریضوں کا نفسیاتی جائزہ

مکرمہ قرۃ العین احمد صاحبہ (ایم ایس سی، پی ایم ڈی، کلینیکل سائیکالوجی بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد) اور مکرمہ فرخندہ نسیم صاحبہ (ایم ایس سی، کلینیکل سائیکالوجی پنجاب یونیورسٹی) نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں 3 ماہ کا وقف عارضی جون تا ستمبر 2009ء پروفیسر ڈاکٹر ایم ایم ایچ نوری صاحب کے زیرنگرانی کیا۔ اس کی رپورٹ لکھتے ہوئے تحریر کرتی ہیں۔

ہم نے مکرم پروفیسر ڈاکٹر ایم ایم ایچ نوری صاحب کے ساتھ تفصیلی میٹنگ کی۔ جس میں ہمیں ایک ریسرچ سنٹر پروجیکٹ دیا گیا کہ یہاں آنے والے مریضوں کی نفسیاتی حالت کیسی ہے اور دل کی مرض میں کیا کیا نفسیاتی عوامل اثرانداز ہوتے ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ جو کہ ملک کے تمام ہارٹ انسٹیٹیوٹس میں صف اول پر ہے۔ انتہائی جدید میڈیکل سہولیات سے آراستہ یہ ادارہ نہ صرف مقامی آبادی بلکہ دوسرے قصبوں، دیہاتوں اور پورے ملک کو مناسب علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرتا ہے بلکہ یہ ادارہ بے لوث خدمت انسانیت میں مصروف ہے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں دل کی سرجری، انجیوگرافی اور انجیو پلاسٹی کے علاوہ ایک ریسرچ سنٹر بھی ہے جس میں ڈاکٹرز اور طالب علموں کو اپنی صلاحیتیں ابھارنے کے بھرپور مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔

ہماری ریسرچ میں دل کی مرض کا باعث بننے والے کئی نفسیاتی عوامل میں ذہنی دباؤ کو منتخب کیا گیا۔ سب سے اہم بات اس ریسرچ پروجیکٹ کے شروع کرتے وقت ایک ایسے سوالنامہ کی تیاری تھی جو یہاں آنے والے مریضوں کی ذہنی حالت کی ترجمانی کرسکے جیسا کہ یہاں آنے والے مریضوں کی اکثریت سماجی اور اقتصادی طور پر کم حیثیت اور ناخواندہ طبقے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے ملکی اور غیر ملکی ریسرچز کا مطالعہ کرکے 40 سوالوں پر مبنی ایک سوالنامہ تیار کیا جو ان مریضوں کی سمجھ میں بھی آجائے اور اس کا جواب بھی وہ صحیح طرح دے سکیں۔ یہ سوالنامہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا سوالنامہ کہلایا۔ 150 مریضوں سے یہ سوال پوچھے گئے، جن میں 75 مرد اور 75 عورتیں شامل تھیں۔

ان تمام جوابات کو Statistically ترتیب دیا گیا اور ان کو تین گروپس یعنی mild,moderate, severe میں تقسیم کیا گیا۔ زیادہ تر مریضوں کا ذہنی دباؤ درمیانی سطح یعنی moderate پایا گیا۔

اس ریسرچ سے ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ یہاں آنے والے مریضوں کے ذہنی دباؤ کی عام وجوہات میں مالی مشکلات، خاندانی مسائل، طلاق، احساس محرومی، بے روزگاری، گھر کی تبدیلی، شادی، سکول یا گھر پر کام کی زیادتی، جسمانی تشدد کا خوف وغیرہ شامل ہیں۔

ذہنی دباؤ کی علامات میں ناراضگی کا اظہار کرنا، ہر قسم کے کام اور تعلق سے علیحدگی اختیار کرنا، بھوک کا نہ لگنا، توجہ کا ایک جگہ مرکوز نہ ہونا، نیند کی کمی یا زیادتی، بہت زیادہ کھانا پینا، بہت زیادہ سگریٹ نوشی یا نشہ آور ادویات کا استعمال شامل ہیں۔

ذہنی دباؤ کی جسمانی طور پر نظر آنے والی علامات میں بہت زیادہ تھکاوٹ کا محسوس کرنا، جلدی بیماریاں، پٹھوں میں درد خاص طور پر گردن، کمر اور سر میں درد کا رہنا، دل کی دھڑکن کا تیز ہونا، معدہ کے مسائل وغیرہ شامل ہیں۔

اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔

1۔ ہسپتال میں معالجوں کو چاہئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ وقت مریض کو دیں اگر مریض کسی پریشانی میں ہے تو اس کی بات سنیں اور ضرورت پڑنے پر اس کے گھر والوں سے بھی بات کریں۔

2۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ ایسے خاص فنڈز قائم کرے جس سے ان مریضوں کی مدد کی جاسکے جو جدید طبی طریقہ علاج سے فائدہ نہیں اٹھاسکتے۔

3۔ دل کی امراض اور اس کا باعث بننے والے عوامل کے بارہ میں پمفلٹس شائع کئے جاسکتے ہیں اور جو لوگ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے انہیں تصاویر کے ذریعہ سمجھایا جاسکتا ہے۔

ذہنی دباؤ کے شکار افراد کے لئے بہترین حل یہ ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کوئی نہ کوئی ایسی سرگرمی اختیار کریں جو وہ آسانی سے اختیار کرسکتے ہوں جیسے قرآن مجید یا کوئی اور پسندیدہ کتاب یا رسائل پڑھنا، اپنا اور گھر کا کام جتنا ممکن ہو خود اپنے ہاتھ سے کرنا، چہل قدمی کرنا، ہلکی ورزش کرنا، کسی تفریحی مقام کی سیر، کوئی مشغلہ جیسے باغبانی، فوٹوگرافی اختیار کرنا وغیرہ۔ اس کے علاوہ ایسے افراد کو چاہئے وہ صحت بخش غذا جیسے پھلوں اور سبزیوں کا زیادہ استعمال کریں اور سگریٹ نوشی اور نشہ آور ادویات کو ترک کریں اس طرح بھی وہ ذہنی دباؤ سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔

مکرم مظفر احمد درّانی صاحب

حوالوں کا بادشاہ، اللہ کے حوالے

مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا ذکر

مولانا دوست محمد شاہد صاحب اپنے وقت کے ولولہ انگیز اور پُر شوکت مقرر تھے۔ جلسہ سالانہ اور سالانہ اجتماعات پر آپ کی ایمان افروز تقاریر سننے کا موقع ملا کرتا تھا۔

1985ء میں جامعہ احمدیہ میں شاہد کلاس کے مقالے کے طور پر ایک غیر از جماعت کی کتاب کا جواب لکھنا خاکسار کے سپرد کیا گیا۔ ایک اعتراض کے جواب میں چند حوالوں کی ضرورت تھی۔

خاکسار نے آپ سے نماز ظہر پر بیت المبارک میں مل کر اپنی ضرورت کی تکمیل کے لئے آپ سے عرض کیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ اگرچہ کوارٹر میں کچھ مرمت کے کام کے باعث خاکسار نے اپنی کتب سمیٹ سماٹ کر رکھی ہوئی ہیں تاہم آپ آج ہی نماز عصر کے بعد گھر آ جانا حوالے مل جائیں گے۔ خاکسار حسب ہدایت حاضر ہوا تو آپ نے اپنی الماری سے فوراً کتب و اخبار نکال کر اور متعلقہ صفحہ کھول کر میرے سامنے رکھ دیا اور متعلقہ صفحہ فوٹو کاپی کروانے کے لئے مجھے کتب بھی عنایت فرما دیں۔ پس وہ حوالہ جس کی جستجو میں میں مہینوں سے سرگرداں تھا آپ نے فوراً مہیا فرما دیا۔

1988ء میں ایک مقدمہ آپ کے خلاف گوجرانوالہ میں درج ہوا۔ جس کے سلسلہ میں محترم مولانا موصوف صاحب کے ساتھ مجھے بھی عدالت میں پیش ہونا ہوتا تھا۔ جس کے لئے بعض دفعہ اکٹھے سفر کا موقع بھی ملا۔

دورانِ سفر آپ عموماً گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھتے تھے۔ گھر سے لائی ہوئی یا لاہور سے خریدی ہوئی کتب پورے انہماک سے مطالعہ کرتے رہتے تھے اور جلد ہی ہزاروں صفحات کا مطالعہ کر کے پھر اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی رائے سے نوازتے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں کتاب کو سطر بہ سطر دائیں سے بائیں نہیں پڑھتا بلکہ اوپر سے نیچے صفحہ بہ صفحہ پڑھتا ہوں۔ میں پڑھتا نہیں بلکہ کتاب کو سونگھتا ہوں۔ اس کے باوجود آپ کو ضروری حوالہ جات کے صفحات تک یاد ہو چکے ہوتے تھے۔ جب مطالعہ کے لئے کوئی کتاب آپ کے پاس نہ پہنچتی تو آپ اپنے علم سے ہمیں بہرہ ور کرتے رہتے۔ جس موضوع پر بھی گفتگو ہو جاتی محترم مولانا صاحب اس میں بھر پور شرکت فرماتے اور اپنی رائے اور تبصرہ سے نوازتے۔ عموماً موضوع جماعتی امور ہی ہوا کرتے تھے۔

جب بھی آپ کو موقع ملتا آپ حاضرین کو اپنے علم سے فائدہ پہنچاتے رہتے تھے۔ آپ کا یہ طریق دفتر میں، بیوت میں خواہ کوئی سوال پوچھتا یا نہ پوچھتا آپ علم کا دریا بہاتے رہتے اور احباب آپ کو چاروں طرف سے گھیرے مستفید ہوتے رہتے۔ یہ ناممکن تھا کہ ایسا کوئی موقع ہو اور محترم مولانا صاحب فارغ وقت ضائع کریں بلکہ آپ ایک چلتا پھرتا مدرسہ تھے اور اس موبائل مدرسہ کے طلبہ ہر جگہ اور ہر وقت میسر ہوا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ جب آپ گوجرانوالہ کی عدالت میں پیشی کے لئے جایا کرتے تھے تو دسیوں احبابِ جماعت بھی آئے ہوتے تھے۔ آپ وہاں بھی پیشی کے انتظار میں بعض دفعہ گھنٹوں احبابِ جماعت کے ساتھ کھڑے کھڑے یا گھاس پر بیٹھ کر علم و عرفان کے دریا بہاتے رہتے اور احباب بڑی دلچسپی اور دلجمعی سے معرفت کی جھولیاں بھرتے رہتے تھے اور وقت گزرنے کا احساس تک نہیں ہوتا تھا اور وقت گزاری یا وقت کا یہ بہترین مصرف ہوا کرتا تھا۔

پہلی دفعہ جب گوجرانوالہ میں آپ کی ضمانت منسوخ ہوئی اور آپ کو عدالت میں ہی ہتھکڑی لگائی گئی تو آپ نے سب کے سامنے ہتھکڑی کو چوم لیا کہ صرف اور صرف راہِ مولیٰ میں آپ کو یہ اعزاز حاصل ہو رہا تھا۔ آپ نے جیل میں بھی اور ہر پیشی کے وقت اپنا مخصوص لباس یعنی اچکن سفید شلوار قمیص اور پگڑی زیبِ تن رکھا، ایک دفعہ جیل سے عدالت پیش ہونے پر جج نے آپ سے پوچھا مولانا صاحب! کیا حال ہے تو آپ نے اپنے مخصوص انداز میں یہ شعر پڑھا:۔

نہ خوشی اچھی اے دل نہ ملال اچھا ہے
جس حال میں مولا رکھے وہی حال اچھا ہے

ایک دفعہ بیرون ربوہ سے محلّہ دارالبرکات میں ایک بارات آئی۔ محترم مولانا صاحب کو نکاح کے اعلان کے لئے دعوت دی گئی تھی۔ جب آپ نکاح کے لئے کھڑے ہوئے تو نکاح فارم دیکھنے پر معلوم ہوا کہ وہ نامکمل تھے آپ نے متعلقہ افراد کو اس طرف توجہ دلائی۔ ایک صاحب فارم مکمل کرنے کے لئے روانہ ہو گئے اور مولانا صاحب نے وقت ضائع کئے بغیر خطبہ نکاح میں وعظ و نصائح شروع فرما دیں۔ گھنٹہ بھر خطبہ جاری رہا جب فارم مکمل ہو کر آئے تو آپ نے ایجاب و قبول کروا دیا۔ اس طرح وہ وقت جو فارغ انتظار کرتے ہوئے گزرنا تھا آپ نے اس کا بہترین استعمال کیا اور حاضرین بھی شادمان ہو گئے۔

1987ء میں حلقہ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ کا جلسہ رکھا گیا۔ جلسہ کے دوسرے دن بروز جمعہ ربوہ سے مرکزی علماء شامل ہوئے۔ دیگر نمائندگان نے تو جمعہ سے قبل ہی خطابات فرمائے۔ جبکہ محترم مولانا صاحب کے ذمہ خطبہ جمعہ تھا۔ دوپہر کا کھانا خطبہ جمعہ سے قبل کھایا گیا۔ محترم مولانا صاحب اپنے کاغذات اور دستاویزی ثبوتوں کو ترتیب دے رہے تھے کہ خاکسار نے حاضر ہو کر کھانے کے لئے تشریف لانے کو عرض کیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ میں کھانا نماز جمعہ کے بعد کھاؤں گا۔ چنانچہ خطبہ جمعہ میں آپ نے حاضرین کے ایمانوں کو خوب گرمایا۔ نماز جمعہ کے فوراً بعد مرکزی اکابرین نے فیصلہ کیا کہ جلسہ بخیریت اختتام کو پہنچ گیا ہے اس لئے اب مزید یہاں رکنا مناسب نہیں ہے۔ چنانچہ محترم مولانا صاحب کو بھی مرکزی وفد کے دیگر ارکان کے ہمراہ واپس آنا پڑا اور آپ نے ذکر تک نہ کیا کہ ہنوز آپ نے کھانا نہیں کھایا ہے۔

آج جب کہ وہ ایک نافع الناس، عالم باعمل وجود جو اپنی ذات میں ایک ادارہ تھا ہم میں نہیں رہا تو ہم دعا گو ہیں کہ مولیٰ کریم انہیں غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیّین میں جگہ دے۔ پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور جماعت کو آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد طارق محمود صاحب

میرے دوست، کلاس فیلو اور مربی سلسلہ

مکرم محمد طارق اسلام صاحب

مکرم محمد طارق اسلام صاحب میٹرک کے امتحان کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ ان کے والد مکرم ماسٹر شریف احمد صاحب تھے۔ ان کی دو بیویاں تھیں پہلی بیوی کی وفات کے بعد دوسری شادی کی اور ان کی پہلی بیوی سے مکرم محمد طارق اسلام کے علاوہ ایک بہن ہیں جو مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ یو۔کے کی اہلیہ ہیں۔ مکرم محمد طارق اسلام صاحب کی ایک بیٹی کی شادی بھی مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی کے بیٹے سے ہوئی ہے۔

1971ء میں خاکسار جامعہ احمدیہ میں داخل ہوا تو جامعہ احمدیہ میں نئے داخل ہونے والوں میں محمد طارق اسلام بھی تھے ان کا تعلق ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے تھا ہوسٹل کے پرانے کمروں میں سے آخری کمرہ کے ایک کونہ میں خاکسار کی چارپائی کے قریب ہی ان کو بھی جگہ ملی تھی۔ اس لئے ان کے ساتھ دوستی میں دیر نہ لگی۔ چھوٹی عمر کے علاوہ پتلے دبلے اور انتہائی نفیس نوجوان تھے۔ طبیعت میں شرمیلا پن اور متانت چہرے سے عیاں تھی۔

خدا کے فضل سے ہمیں جامعہ کے سات سال اکٹھے پڑھنے کا موقع ملا۔ دوستوں کے دوست۔ انتہائی کم گو اور مجلس اور دوستوں کی دوستی سے بخوبی آشنا تھے۔ مہمان نواز، دعا گو اور چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی۔ دل میں کوئی بات نہ رکھتے تھے۔ بلکہ انتہائی صاف گو انسان تھے۔ لباس ہمیشہ اچھا استعمال کرتے اور ہر معاملہ میں میانہ روی اختیار کرنے والے تھے۔

جامعہ احمدیہ کی پڑھائی کے دوران مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ پھر 1978ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد میدان عمل میں قدم رکھا۔ 1978ء تا 1983ء اصلاح و ارشاد مقامی کے تحت گزارا۔ ایک سال ککی نو تحصیل شورکوٹ میں خدمات دینیہ بجا لائے۔ پھر تین سال تک چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا میں وقف کی ذمہ داریاں نبھاتے رہے اسی دوران 1980ء میں مرکز کے حکم کی تعمیل میں کچھ عرصہ ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا میں گزارا۔

کچھ عرصہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ میں خدمت کی توفیق پائی۔ اس طرح مختلف اوقات میں دارالضیافت، خدام الاحمدیہ مرکزیہ، وکالت تبشیر کے آفس میں بڑی تندہی اور ذمہ داری سے اپنی ڈیوٹی بجالاتے رہے۔ جو کام سپرد ہو جاتا اسے انتہائی احسن طریقے سے ادا کرتے مرکز سلسلہ کے ساتھ انتہائی محبت کرتے اور احمدیت کے فدائی نوجوان تھے۔

مرکز کی طرف سے کچھ عرصہ کے لئے انہیں اٹلی تعینات کیا گیا۔ لیکن بعض وجوہات کی بنا پر انہیں وہاں سے واپس آنا پڑا۔

1983ء تا 1985ء اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے تحت خدمات سرانجام دیں 1986ء تا مئی 1993ء دفتر وکالت تبشیر میں کام کرتے رہے۔

28 جنوری 1993ء کو کینیڈا کے لئے روانہ ہوئے اور تادم آخر وہاں خدمات سرانجام دیتے رہے۔

آپ کی 31 سالہ عملی زندگی خدمت اخلاص اور وفا کے ساتھ گزری آپ انتہائی محنتی اور خلافت سے محبت کا تعلق رکھنے والے تھے۔ آپ کی اولاد صرف 4 بیٹیاں ہی ہیں۔ لیکن بیٹا نہ ہونے کی کبھی شکایت پیدا نہیں ہوئی۔

آخر خدا کا یہ پیارا مورخہ 8 ستمبر 2009ء ہمیشہ کے لئے ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گیا۔ مرحوم کی وفات سے چند روز پیشتر ہمارے کلاس فیلو مکرم منیر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ امریکہ کا فون پر پیغام ملا کہ اپنے تمام کلاس فیلوز کو دعا کے لئے کہو کیونکہ طارق اسلام کی طبیعت خراب ہے۔ ان کی تلی کا اپریشن ہوا ہے لیکن طبیعت سنبھل نہیں رہی۔ پھر مورخہ 6 ستمبر کو صبح سویرے فون موصول ہوا کہ بہت دعا کی ضرورت ہے کیونکہ طارق کی طبیعت بہت خراب ہے۔

خدا کی قضائی تقدیر غالب آئی اور ہمارا ساتھی ہمیشہ کے لئے جدائی دے گیا۔ مرحوم چند ماہ پیشتر پاکستان تشریف لائے تو ایک اچھی خاصی مجلس ہوئی۔ ہمیں سب کلاس فیلو شامل ہوئے۔ وہاں لطیفے اور پرانی یادیں دوبارہ زندہ ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے۔

کرنٹ لگنے یا آنکھ ناک کان میں کوئی چیز چلے جانے کی صورت میں

فوری طبی امداد کے بعض پُر اثر طریق

کرنٹ لگنے کی صورت میں فوری تدابیر

کرنٹ لگنے کی صورت میں جلد پر اثرات بہت کم مرتب ہوتے ہیں یا سرے سے دکھائی ہی نہیں دیتے لیکن کرنٹ کے اثرات جلد کے اندر گہرائی تک جا کر ٹشوز کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو شدید کرنٹ لگا ہے تو اس سے دل کی دھڑکن متاثر ہوسکتی ہے یا دل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ بعض دفعہ کرنٹ کے جھٹکے سے آپ گر سکتے ہیں اور اس صورت میں فریکچر یا کوئی دوسری چوٹ لگ سکتی ہے۔

اگر کسی فرد کو کرنٹ لگا ہے اور وہ درد کی حالت میں ہے یا الجھا ہوا ہے یا اس کی سانسیں متاثر ہورہی ہیں، دل کی دھڑکن بے ترتیب اور بے ہوشی کی حالت ہے تو فوری طور پر ایمرجنسی پر کال کریں۔ کرنٹ سے متاثرہ فرد کے لئے ایمرجنسی امداد ملنے سے پہلے درج ذیل فرسٹ ایڈ پر عمل کریں۔

پہلے دیکھیں، ہاتھ نہ لگائیں، ہوسکتا ہے کہ کرنٹ متاثرہ فرد سے گزر رہا ہو اور چھونے سے آپ کے اندر بھی منتقل ہو جائے۔ فوری طور پر بجلی کا کنکشن معطل کریں۔ اگر آپ ایسا کرنے کی پوزیشن میں نہیں تو کسی لکڑی، پلاسٹک یا کارڈ بورڈ سے بنی چیز سے کرنٹ کا باعث بننے والی چیز کو متاثرہ فرد اور خود سے دور کریں۔

متاثرہ فرد کو دیکھیں کہ اس میں زندگی کے آثار مثلاً سانس، کھانسی یا حرکت ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو سی پی آر Cardiopulmonary Resuscitation (CPR) کا طریقہ استعمال کریں۔ شاک کو روکیں۔ متاثرہ فرد کو فرش پر اس طرح لٹا دیں کہ اس کا سر دھڑ سے کچھ نیچے ہو اور ٹانگیں کچھ اوپر اٹھی ہوں۔ متاثرہ جگہ کو ڈھانپ دیں۔ اگر متاثرہ فرد سانس لے رہا ہے تو متاثرہ جگہ کو جراثیم سے پاک جالی دار پٹی یا اگر یہ دستیاب نہیں تو کسی صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ لحاف یا تولیہ استعمال نہ کریں۔ ڈھیلا کپڑا جلی ہوئی جگہ سے چپک سکتا ہے۔

کوئی بیرونی چیز آنکھ میں چلی جائے تو

اگر آپ کی آنکھ میں کوئی بیرونی چیز چلی جائے تو سب سے پہلے صاف پانی یا کسی ادویاتی محلول کے ذریعے اس کو نکالنے کی کوشش کریں۔ اگر کسی اور کی آنکھ میں کوئی بیرونی شے پڑ چکی ہے تو آپ اس سلسلے میں فرسٹ ایڈ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

متاثرہ فرد کو کسی اچھی روشنی والی جگہ پر بٹھا دیں۔ بیرونی شے کو دیکھنے کے لئے غور سے آنکھ کا جائزہ لیں۔ آنکھ کے نچلے کنارے کو نیچے کی طرف کھینچیں اور متاثرہ فرد کو کہیں کہ وہ اوپر دیکھے۔ پھر آنکھ کے اوپری کنارے کو اوپر کو کھینچیں اور متاثرہ فرد کو کہیں کہ نیچے دیکھے۔ اگر بیرونی شے آنکھ کے پانی میں تیر رہی ہے یا آنکھ کی سطح پر ہے تو اسے پانی سے نکالنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ مذکورہ چیز کو آنکھ سے نکال سکتے ہیں تو اس کے لئے ادویاتی محلول یا صاف اور نیم گرم پانی استعمال کریں۔

اگر بیرونی چیز آنکھ میں دھنس چکی ہے تو اس کو نکالنے کی کوشش نہ کریں اور آنکھ مت ملیں۔ کوئی ایسی بڑی چیز جس کے باعث آنکھ کو بند کرنے میں دشواری ہے اس کو نکالنے کی کوشش نہ کریں۔

درج ذیل صورتوں میں فوری ایمرجنسی طبی امداد طلب کریں۔ اگر مذکورہ بیرونی چیز آنکھ کے ڈیلے میں دھنس چکی ہے۔ اگر آپ وہ چیز نہیں نکال سکتے۔ متاثرہ فرد کو دیکھنے میں دشواری کا سامنا ہے یا اس کی بصارت ابنارمل ہے۔ بیرونی چیز کو آنکھ سے نکالے جانے کے باوجود درد، سرخی اور جلن اور سنسناہٹ برقرار ہے۔

بیرونی چیز جلد میں چبھنے یا دھنسنے کی صورت میں

اگر جلد میں چبھنے یا دھنسنے والی چیز جلد سے باہر دکھائی دے رہی ہے تو اس کو نکالنے سے پہلے ہاتھ دھوئیں اور متاثرہ مقام کو صابن یا پانی سے اچھی طرح صاف کریں۔ اس کے بعد اگر جلد میں لکڑی یا شیشے کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز دھنسی ہوئی ہے تو ایک صاف موچنے سے اس کو نکالیں۔ اس طرح اگر یہ چیز مکمل طور پر جلد میں دھنس چکی ہے تو بھی پہلے ہاتھ دھوئیں اور متاثرہ مقام کو صابن یا پانی سے اچھی طرح صاف کریں۔ اب ایک سوئی الکحل کے ساتھ صاف کرکے اسے جراثیموں سے پاک کریں۔ اگر الکحل دستیاب نہیں تو سوئی کو صابن اور پانی سے دھو ڈالیں۔ اب جو چیز جلد میں دھنسی ہوئی ہے سوئی کے ذریعے اس کے عین اوپر سے جلد کو کاٹیں اور دھنسی ہوئی چیز کے کونے کو اوپر اٹھائیں۔ اب کسی موچنے کے ذریعے اس چیز کو باہر نکالیں۔ مذکورہ چیز کو بڑا کرکے دیکھنے کے لئے آپ کوئی عدسہ وغیرہ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اب متاثرہ جگہ کو دھو کر خشک کرلیں اور اس کے بعد کوئی انٹی بائیوٹک مرہم اس کے اوپر لگائیں۔ اگر مذکورہ چیز آسانی سے باہر نہیں آرہی یا یہ آنکھ کے قریب واقع ہے تو فوراً طبی امداد طلب کریں۔

کوئی چیز کان میں چلی جائے تو

کوئی بیرونی چیز کان میں جانے کی صورت میں آپ شدید درد اور سماعت میں خرابی کا شکار ہوسکتے ہیں۔ بالغ افراد کے کان میں کوئی چیز چلی جائے تو انہیں پتہ چل جاتا ہے لیکن اگر کسی بچے کے ساتھ ایسا ہوجائے تو ممکن ہے کہ انہیں پتہ نہ چلے۔

کان میں کوئی چیز جانے کی صورت میں درج ذیل اقدامات پر عمل پیرا ہوں۔

کوئی اوزار یا آلہ کان میں داخل نہ کریں۔ روئی کے ٹکڑے، ماچس کی تیلی یا کسی اور شے سے اس بیرونی چیز کو نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ ایسا کرنے کی صورت میں مذکورہ چیز کان کے مزید اندر جاسکتی ہے اور اس سے کان کا نازک وسطی حصہ متاثر ہوسکتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو مذکورہ چیز کو نکال دیں۔ اگر مذکورہ چیز آسانی سے پکڑ میں آتی اور دکھائی دیتی ہو تو کسی موچنے کے ذریعے سے نرمی سے پکڑ کر اس کو باہر نکال دیں۔ کشش ثقل کو استعمال کرنے کی کوشش کریں اور متاثرہ کان کو نیچے جھکا کر اس چیز کو نکالنے کی کوشش کریں۔ اگر کان میں کوئی کیڑا وغیرہ ہے تو تیل استعمال کریں۔ اگر کان میں داخل ہونے والی بیرونی شے کوئی کیڑا وغیرہ ہی ہے تو متاثرہ فرد کا سر نیچے کی طرف جھکا دیں تاکہ کیڑا اوپر یعنی مزید اندر نہ جاسکے۔ کوئی معدنی تیل، زیتون کا تیل یا کوئی بے بی آئل کان میں ڈال کر کیڑے کو نکالنے کی کوشش کریں۔ مذکورہ تیل تھوڑا سا نیم گرم کرلیں۔

تیل کو کان میں ڈالتے ہوئے کان کی لووں کو کھینچیں تاکہ کان کی نالی سیدھی رہے اور تیل آسانی سے کان کے اندر کی طرف بہہ سکے۔ تیل کے باعث کیڑا مر جائے گا اور بہتا ہوا کان سے باہر آجائے گا۔ صرف کیڑا کان میں جانے کی صورت میں ہی تیل استعمال کریں اور کسی دوسری چیز کے جانے کی صورت میں تیل استعمال نہ کریں۔ اگر آپ کو شک ہے کہ آپ کے کان کے پردے میں سوراخ ہوچکا ہے تو تب بھی تیل استعمال نہ کریں۔ اس کے علاوہ درد، خون یا کوئی اور مادہ کان سے باہر آنے کی صورت میں بھی تیل کان میں نہ ڈالیں۔ اگر یہ طریقے ناکام ہوجائیں اور کان میں درد برقرار رہے یا قوت سماعت کمزور ہوجائے یا کان میں سنسناہٹ کا احساس ہو تو طبی امداد طلب کریں۔

ناک میں کوئی شے پھنس جائے تو

اگر ایسی صورتحال ہو تو کسی روئی یا کسی بھی اور چیز سے اس چیز کو پکڑنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی دور سے سانس لے کر اس شے کو اندر لے جانے کی کوشش کریں۔ اس کے بجائے یہ شے نکلنے تک ایسی صورتحال میں ناک سے سانس لینا روک کر صرف منہ سے سانس لیں۔ ناک کو چھنک کر اس شے کو نکالنے کی کوشش کریں لیکن زیادہ زور سے یا بار بار ایسا نہ کریں۔ اگر صرف ناک کے ایک سوراخ میں کوئی چیز پھنس گئی ہے تو دوسرے سوراخ کو انگلی سے بند کرکے متاثرہ سوراخ سے زور لگا کر اس شے کو نکالنے کی کوشش کریں۔ اگر ناک میں پھنسنے والی شے دکھائی دے رہی ہے تو کسی شے سے پکڑ کر اسے نکالنے کی کوشش کریں۔ اگر یہ چیز دکھائی نہیں دے رہی یا آسانی سے گرفت میں نہیں آرہی تو ایسا نہ کریں۔ ایمرجنسی سنٹر سے مدد طلب کریں یا ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

❁❁❁❁

قبولیت آسمان سے اترتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کی نظر میں بڑا قابل اعتماد بنے اور لوگ اسے نمازی اور روزہ دار اور بڑا پاکباز کہیں اور اسی نیت سے وہ نماز لوگوں کے سامنے پڑھتا اور نیکی کے کام کرتا تھا مگر وہ جس گلی میں جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اسے کہتے تھے کہ یہ دیکھو کہ یہ شخص بڑا ریاکار ہے اور اپنے آپ کو لوگوں میں نیک مشہور کرنا چاہتا ہے۔ پھر آخر کار اس کے دل میں ایک دن خیال آیا کہ میں کیوں اپنی عاقبت کو برباد کرتا ہوں خدا جانے کس دن مر جاؤں گا کیوں اس لعنت کو اپنے لئے تیار کر رہا ہوں میں نے خدا کی نماز ایک دفعہ بھی نہ پڑھی۔ اس نے صاف دل ہو کر پورے صدق وصفا اور سچے دل سے توبہ کی اور اس وقت سے نیت کرلی کہ میں سارے نیک اعمال لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کیا کروں گا اور کبھی کسی کے سامنے نہ کروں گا۔ چنانچہ اس نے ایسا کرنا شروع کردیا اور یہ پاک تبدیلی اس میں بھر گئی۔ نہ صرف زبان تک ہی محدود رہی۔ پھر اس کے بعد لکھا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایسا بنالیا۔ کہ تارک صوم وصلوٰۃ ہے اور گندہ اور خراب آدمی ہے مگر اندرونی طور پر پوشیدہ اور نیک اعمال بجالاتا تھا۔ پھر وہ جدھر جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اور لڑکے اسے کہتے تھے کہ دیکھو یہ شخص بڑا نیک اور پارسا ہے یہ خدا کا پیارا اور اس کا برگزیدہ ہے۔

غرض اس سے یہ ہے کہ قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے اولیاء اور نیک لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو پوشیدہ رکھا کرتے ہیں وہ اپنے صدق وصفا کو دوسروں پر ظاہر کرنا عیب جانتے ہیں۔ ہاں بعض ضروری امور کو جن کی اجازت شریعت نے دی ہے یا دوسروں کو تعلیم کے لئے اظہار بھی کیا کرتے ہیں۔“ (ملفوظات جلد پنجم ص 249-250)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

معلومات درکار ہیں

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت تریسٹھ سال سلسلہ حقہ کی خدمات بجالانے کے بعد 26/اگست 2009ء کو اپنے خالق حقیقی کو پیارے ہوگئے۔ امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اگست 2009ء میں آپ کے اوصاف حمیدہ کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے آپ کو سلطان نصیر، روشن وجود اور تاریخ احمدیت کا ایک باب قرار دیا ہے۔ یہ عاجز ان کی سوانح اور سیرت پر مشتمل کتاب مرتب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے نیز ان کے قلمی ولسانی نوادرات کو جمع کرنے کی بھی خواہش ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ازراہ کرم ان کی یادوں پر مشتمل واقعات اگر ضبط تحریر میں لاکر عاجز کو بھجوا سکیں تو یہ ان کے لئے بہترین خراج تحسین ہوگا۔ نیز ان کی تصاویر، آڈیو وڈیو کیسٹ، خطوط مسودات اور دیگر مواد موجود ہو تو ان کی کاپیاں ارسال فرما دیں یا اصل بھجوا سکیں تو بعد استعمال بحفاظت واپس پہنچادی جائیں گی۔ اس اہم کام میں علمی اور عملی معاونت پر خاکسار بے حد مشکور ہوگا۔

کوارٹر نمبر 76 کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون نمبر: 6215646, 6212198 47 92+
فیکس: 6213198, 6212659 47 92+
ای میل: samubashir@gmail.com

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم محمد اسلم شاد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ فائزہ گل صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب کی تقریب نکاح ورخصتی مورخہ 31/اکتوبر کو ہمراہ مکرم مبشر حسن صاحب ابن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب امیر جماعت ضلع جھنگ کے ساتھ ہونا قرار پائی۔ یہ تقریب گوندل شادی ہال میں منعقد ہوئی نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ جس کے بعد دعاؤں کے ساتھ بچی کو رخصت کیا گیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مامون احمد قمر صاحب جرمنی سے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ امۃ الحفیظ قمر صاحبہ زوجہ مکرم عبدالستار صاحب قمر اجنالوی مورخہ 29/اکتوبر 2009ء کو بعمر 85 سال جرمنی میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت قاضی حسن محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ مورخہ 30/اکتوبر 2009ء کو گروس گراؤ جرمنی میں بعد نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں کثرت سے احباب نے شرکت فرمائی۔ بوجہ موصی ہونے کے موصوفہ کے دو بیٹے اور بہو میت لے کر ربوہ آئے اور مورخہ 5 نومبر 2009ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب معاون ناظر دفتر وصیت نے دعا کروائی۔ موصوفہ مخلص، فدائی، صوم وصلوٰۃ کی پابند، مہمان نواز اور دعا گو خاتون تھیں، خلافت سے نہایت اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے، ایک بیٹی، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مورخہ 5 نومبر 2009ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بعد نماز ظہر بیت الفضل لندن میں مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور مرحومہ کی جملہ نیک صفات کو ان کی اولاد میں زندہ رکھے۔ آمین

ہومیو آکوپنکچر کلینک

مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب یوکے سے تشریف لا چکے ہیں اور وہ مورخہ 15 نومبر 2009ء سے تین ماہ تک فضل عمر ہسپتال میں بطور وقف عارضی ہومیو کلینک وعلاج بذریعہ آکوپنکچر کریں گے۔ وہ درج ذیل عوارض کے ماہر ہیں۔

☆بچوں کی بیماریاں ☆پیٹ کی بیماریاں ☆ جلدی بیماریاں ☆سردرد ☆ذہنی بیماریاں ☆ الرجی ☆جوڑوں کی تکلیف ☆سانس کی تکلیف ☆ خواتین کی جملہ بیماریاں وغیرہ

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جملہ تکالیف کے علاج کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 نومبر 2009ء کو بوقت 11 بجے صبح بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امۃ الکلثوم صاحبہ

مکرمہ امۃ الکلثوم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں احمد حسن صاحب ساؤتھ آل 10 نومبر کو لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد 72 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ انتہائی نیک، ملنسار اور جماعت سے بے حد محبت رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ چندہ جات میں باقاعدہ اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ منظور فاطمہ صاحبہ

مکرمہ منظور فاطمہ صاحبہ آف چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا 6 نومبر 2009ء کو بقضائے الٰہی 83 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ کے چچا مکرم ملک نور محمد صاحب نے 1953ء میں جب احمدیت قبول کی تو آپ نے نہ صرف ان کا پورا ساتھ دیا بلکہ خود بھی احمدیت قبول کی۔ اپنے گاؤں میں صدر لجنہ کی حیثیت سے 35 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ انہیں خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ دفتر لوکل صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی والدہ تھیں۔

مکرمہ سیدہ سعیدہ منظور صاحبہ

مکرمہ سیدہ سعیدہ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد منظور صاحب مرحوم ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر 26 جولائی 2009ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نہایت نیک، بااخلاق اور نظام جماعت سے گہرا تعلق رکھنے والی اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔

مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ

مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ خالد پرویز صاحب گجرات 8 جون 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مالی تحریکات میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بینن میں دوسری سالانہ فضل عمر تربیتی کلاس

مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ بینن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ بینن نے مورخہ 2 تا 6/اگست دوسری سالانہ فضل عمر تربیتی کلاس منعقد کی جس میں یہ طے کیا گیا کہ اس کلاس میں نہ تو گزشتہ سال آنے والے طلباء شامل ہوں گے اور نہ ہی میٹرک پاس سے کم تعلیم یافتہ تا کہ جہاں ڈسپلن قائم رہے وہاں احمدی طلباء میں کم از کم میٹرک کرنے کا رجحان بڑھا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بابرکت تحریک پر عمل بھی کیا جاسکے۔

اس کلاس میں 42 خدام نے شرکت کی۔ اس کی افتتاحی تقریب میں مکرم آرونہ ابوبکر صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بینن نے طلباء کو دینی ودنیوی دونوں علوم میں ترقی کرنے اور دلچسپی لینے کے متعلق نصائح کیں۔

اس کلاس کا دورانیہ 6 گھنٹہ رہا جس میں یسرنا القرآن، نماز سادہ، چہل احادیث، ادعیۃ القرآن ادعیۃ الرسول، ادعیۃ المسیح الموعود، کلام، موازنہ، فقہ اور سیرت نیز دینی معلومات کے پیریڈز رکھے گئے۔ روزانہ بعد نماز عصر یا تو کمپیوٹر کلاس ہوتی یا پھر کسی تربیتی موضوع پر لیکچر ہوتا۔ اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 16/اگست 2009ء کو محترم مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر بینن کی زیر صدارت ہوئی۔ تلاوت عہد اور قصیدہ کے بعد محترم عزیز ابراہیم صاحب نے رپورٹ پیش کی اور پھر کلاس کے 4 خدام نے سٹیج پر آ کر عہد وفاخلافت دہرایا۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے پوزیشن ہولڈر خدام میں انعامات تقسیم کئے اور باقی طلباء کو سند شرکت سے نوازا نیز علم کی اہمیت پر نصائح کرنے کے بعد اختتامی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کلاس کے نیک نتائج نکلیں اور طلباء نے جو سیکھا ہے وہ ان کا حرز جان بنے اور دوسروں میں بھی یہ فیض عام کریں۔ اسی طرح اس کلاس کے معلمین اور انتظامیہ نیز طلباء کو بھی اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ٹیکساس امریکہ حال کراچی لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم میجر (ر) بشیر احمد صاحب کراچی کے بائی پاس کا کامیاب آپریشن آغاخان ہسپتال میں ہوگیا ہے اور خدا کے فضل سے وہ بسرعت روبصحت ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ الفضل میں اعلان کی اشاعت کے نتیجہ میں دعا کے علاوہ متعدد احباب فون کر کے خیریت دریافت کرتے رہے جس پر ہم سب اہل خانہ ممنون احسان ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

غیر ملکی دباؤ پر کوئی کارروائی نہیں کرینگے

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ اگرچہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان اور امریکہ کے مقاصد ایک جیسے ہیں تاہم پاکستان کسی قسم کی فوجی کارروائی کسی بیرونی قوت کے دباؤ یا کہنے پر نہیں کرے گا بلکہ اپنی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق کرے گا۔ امریکہ افغانستان میں فوج بڑھانے سے پہلے پاکستان سے مشاورت کرے۔ ڈرون حملوں پر حکومت کا اپنا ایک نقطہ نظر ہے اور اس نقطہ نظر سے امریکی انتظامیہ کو بار بار آگاہ کیا گیا ہے اور ہم ان کو قائل کر رہے ہیں کہ ڈرون ٹیکنالوجی پاکستان کو دی جائے تاکہ پاکستان اسے خود استعمال کرے جس سے پاکستان کی خودمختاری کا معاملہ نہیں اٹھے گا۔

جنوری اور اپریل سے بجلی کے نرخوں میں اضافہ

وزیر خزانہ شوکت ترین نے کہا ہے کہ جنوری سے بجلی کے نرخ 12 فیصد اور اپریل سے مزید 6 فیصد بڑھائے جائیں گے۔ جنوری یا فروری میں آئندہ سال سرکاری ملازمین کی تنخواہیں بھی بڑھائی جائیں گی۔

پشاور، تھانے پر خودکش حملہ، 6 افراد جاں بحق

پشاور کے نواحی علاقے بڈھ بیر میں پولیس تھانے پر خودکش بم دھماکے میں 6/ افراد جاں بحق جبکہ سب انسپکٹر اور بچوں سمیت 42 زخمی ہو گئے۔ دھماکے سے مسجد شہید ہوگئی، تھانہ تباہ اور قریبی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ حملہ آور نے پک اپ گاڑی بڈھ بیر تھانہ کی دیوار سے ٹکرادی۔ زخمیوں کو لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور اور سٹی ہسپتال کوہاٹ روڈ منتقل کر دیا گیا ہے۔ زخمیوں میں سے تین کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ ڈسپوزل سکواڈ ذرائع کے مطابق خودکش بم دھماکہ میں 200 کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا جس نے 150 گز علاقے کو متاثر کیا۔ دھماکے کی جگہ پر 5 فٹ گہرا 22 فٹ چوڑا گڑھا پڑ گیا۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کا اختیار پھر ''اوگرا'' کو دے دیا گیا

حکومت نے آئندہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کیلئے اوگرا کو پھر مکمل اختیار دے دیا ہے۔ حکومت نے یہ فیصلہ پچھلی قیمتوں کے تعین کے وقت معمولی اضافہ عوام کو منتقل نہ کرنے کے بعد کیا ہے تاکہ آئندہ نرخوں میں کمی یا اضافہ طے شدہ فارمولے کے تحت عوام کو براہ راست منتقل کیا جائے۔ اس طرح اب اوگرا نئی قیمتوں کے تعین کے حوالے سے سمری وزیراعظم اور وزارت خزانہ کو منظوری کیلئے نہیں بھیجے گی جبکہ وزارت پٹرولیم کو صرف معلومات کیلئے سمری بھیجی جائے گی۔

پرویز اشرف کا 31 دسمبر تک لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کا دعویٰ واپس وفاقی وزیر پانی و بجلی

راجہ پرویز اشرف نے 31 دسمبر 2009ء تک ملک سے بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کا دعویٰ واپس لیتے ہوئے کہا ہے کہ لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کی ڈیڈ لائن نہیں دے سکتے۔ گیس لوڈ مینجمنٹ پلان پر عملدرآمد سے بجلی کی پیداوار میں 400 میگاواٹ کی کمی ہوگی۔ 31 دسمبر سے 23 جنوری تک نہروں میں بھل صفائی کی وجہ سے بجلی کی پیداوار میں 6 ہزار 4 سو میگاواٹ کی کمی ہوگی۔

(بقیہ از صفحہ 2)

7-25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2008ء
8-30 am فرنچ ملاقات
9-30 am طب وصحت
10-00 am خلافت جوبلی کوئیز
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات
12-00 pm گلشن وقف نو
1-05 pm سوال وجواب
1-55 pm سپاٹ لائیٹ
2-25 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm یسرنا القرآن
6-25 pm بنگلہ پروگرام
7-25 pm لجنہ اماءاللہ یو۔کے اجتماع 2008ء
8-50 pm گلشن وقف نو
9-55 pm سوال وجواب
10-45 pm یسرنا القرآن
11-15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-35 am عربی سروس

25 نومبر 2009ء

12-40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2009ء
1-40 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am گلشن وقف نو
3-15 am لجنہ اماءاللہ یو۔کے اجتماع
4-40 am انتخاب سخن
5-45 am تلاوت
6-15 am یسرنا القرآن
6-40 am لقاء مع العرب
7-40 am عربی سیکھئے
8-10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-25 am سوال وجواب
9-30 am لجنہ اماءاللہ یو۔کے اجتماع
11-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 am بستان وقف نو

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔نومبر	
طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

1-00 pm ہومیوپیتھی
1-35 pm سوال وجواب
2-40 pm انڈونیشین سروس
3-40 pm سواحیلی سروس
4-45 pm تلاوت، درس حدیث
5-05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12/ اپریل 1985ء
6-20 pm بنگلہ پروگرام
7-25 pm جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
8-40 pm بستان وقف نو
9-50 pm سوال وجواب
10-50 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-10 am درس حدیث
11-20 am عربی سروس

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

پلاٹ برائے فروخت
ربوہ میں گھر بنانے کیلئے رہائشی پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع، محلہ طاہر آباد جنوبی بہترین لوکیشن چاردیواری کے ساتھ، رقبہ چار کنال
رابطہ: 0322-4823007, 0301-3910405

پلاٹ برائے فروخت
ربوہ میں گھر بنانے کیلئے رہائشی پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع مین جی ٹی روڈ کے عقب میں بہترین لوکیشن تین پلاٹ کل رقبہ $1\frac{1}{2}$ کنال محلہ دارالصدر شمالی 17/2 نزد بیت الانوار
رابطہ: 0300-4434101,0321-4434101

FD-10